کلمۂ حق

صادق گنجی کا قتل ہم سب کا مفاد

خانہ فرہنگ ایران لاہور کے سبکدوش ہونے والے ڈائریکٹر صادق گنجی کے قتل کو کسی طور مستحسن قرار نہیں دیا جاسکتا۔ اسلام نے سفراء اور دوسرے ممالک کے نمائندگان کے احترام اور تحفظ کا حکم دیا ہے۔ بین الاقوامی قوانین میں بھی غیر ملکی سفارت کاروں اور نمائندوں کو تحفظ دیا گیا ہے۔ اس لیے حکومت کو اس قتل کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری ٹھوس اور مؤثر اقدامات کرتے ہوئے اسکے پس پردہ محرکات کو منظرِ عام پر لانا چاہیئے۔ اور عوام کو حقائق سے آگاہ کرنا چاہیئے۔ لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ تحقیقاتی ادارے صرف چند مخصوص خطوط پر کام نہ کریں بلکہ اس کے وسیع پس منظر اور محرکات کی کھوج لگائیں قتل ایسا سنگین جرم ہے کہ اسلام نے ایک انسان کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیا ہے۔

نامزد کردہ قاتل کے گھریلو حالات اور پریشانیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ بلا خوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ اس کی یہ حرکت اس کے ذہنی انتشار اور خلجان کا نتیجہ ہے۔ کسی فرد کی انفرادی حرکت کو ایک گروہ، جماعت، مسلک اور مذہب کے ماننے والوں اور رہبر و کاروں پر اجتماعی طور پر تھوپ کر انہیں ہراساں کرنا اور ملک میں خوف و ہراس کی فضا پیدا کرنا ملکی سالمیت اور دفاع کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہے جبکہ خارجی اور داخلی حالات اس وقت اس نہج پر ہیں کہ کوئی بھی معمولی سا ہی فیصلہ غلط سوچ پر کر دیا گیا تو اس کے مضرات اور بد نتائج و اثرات سے کئی سال تک خود کو نہیں چھڑایا جا سکتا۔ خلیج کے حالات کی وجہ سے ہم معاشی اور اقتصادی لحاظ سے تباہی و بربادی کے دھانے پر کھڑے ہیں۔ ملکی وسائل مہنگائی کے عفریت اور بین الاقوامی تقاضوں کا ساتھ نہیں دے رہے ہیں۔ ہمارا کاسۂ گدائی بھی اس دفعہ پوری آہ و بکا اور چیخ و پکار کے باوجود خالی ہی ہے۔ ہم اس قدر مقروض ہیں کہ بین الاقوامی سطح پر بے وقار و بے اعتماد قرار پا چکے ہیں۔ پرایوں نے تو پہلے بھی کسی خاطر میں لانا گوارا نہ کیا تھا مگر جن بتوں پر تکیہ تھا انہوں نے بھی ہوا دے دی ہے۔ ہمسایہ ملک بھارت میں کشمیری مسلمان تو خاک و خون میں تڑپ ہی رہے تھے اور اب پورے ہندوستان کے مسلمان اپنی بقاء و حیات کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ متعصب